اتوار10نومبر، 2019

مضمون ۔ آدم اور گناہگار انسان

سنہری متن: استثنا 18باب13 آیت

”تْو خداوند اپنے خدا کے حضور کامل رھنا۔“

جوابی مطالعہ: زبور 37: 3تا6، 18، 19، 23، 37 آیات

3. خداوند پر توکل کر اور نیکی کر. ملک میں آباد رہ اور اْس کی وفاداری سے پرورش پا.

4. خداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پوری کرے گا.

5. اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے اور اْس پر توکل کر. وہی سب کچھ کرے گا.

6. وہ تیری راستبازی کو نور کی طرح اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کرے گا.

18. کمال لوگوں کے ایام کو خداوند جانتا ہے. اْن کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی.

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

19. وہ آفت کے وقت شرمندہ نہ ہوں گے اور کال کے دنوں میں آسودہ رہیں گے.

23. انسان کی روشیں خداوند کی طرف سے قائم ہیں اور وہ اْس کی راہ سے خوش ہے.

37. کامل آدمی پر نگاہ کر اور اْس راستباز آدمی کو دیکھ کیونکہ صلح دوست آدمی کے لئے اجر ہے.

درسی وعظ

بائبل میں سے

1. 2سیموئیل 22باب33 آیت

33. خدا میرا مضبوط قلعہ ہے. وہ اپنی راہ میں کامل شخص کی راہنمائی کرتا ہے.

2. پیدائش 1باب31 (تا پہلا) آیت

31. اور خداوند نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے.

3. زبور 104: 24، 30، 31، 33 آیات

24. اے خداوند تیری صنعتیں کیسی بے شمار ہیں! تُو نے سب کچھ حکمت سے بنایا. زمین تیری مخلوقات سے معمور ہے.

30. تُو اپنی روح بھیجتا ہے اور یہ پیدا ہوتے ہیں اور تُو روئے زمین کو نیا بنا دیتا ہے.

31. خداوند کا جلال ابد تک رہے خداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہو.

33. میں عمر بھر خداوند کی تعریف کروں گا. جب تک میرا وجود ہے میں اپنے خداوند کی مدح سرائی کروں گا.

4. پیدائش 2باب6، 7، 16، 17 آیات

6. بلکہ زمین سے کُہر اٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی.

7. اور خداوند خدا نےۃ زمین کی مٹی سےۃ انسان کو بنایا اور اْس کےۃ نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا.

16. اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تْو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے.

17. لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تْو نے اْس میں سے کھایا تْو مراۃ

5. پیدائش 3باب 1تا6، 13، 17 آیات

1. سانپ کْل دشتی جانوروں سےۃ جن کو خداوند خدا نےۃ بنایا تھا چالاک تھا اور اْس نےۃ عورت سےۃ کہاۃ کیا واقعی خدا نےۃ کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟

2. عورت نے سانپ سے کہا باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں.

3. پر جو درخت باغ کےۃ بیچ میں ہےۃ اْس کےۃ پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اْسے کھانا اور نہ چھْونا ورنہ مر جاؤ گے.

4.تب سانپ نے عورت سے کہا تم ہر گز نہ مرو گے.

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

5. بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اْسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھْل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے.

6.عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کو اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اْس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اْس نے کھایا.

13. تب خداوند نے عورت سے کہا تْو نے یہ کیا کِیا؟ عورت نے کہا سانپ نے مجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا.

17. اور آدم سے اْس نے کہا چونکہ تْو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اْس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ نہ اْسے نہ کھانا اس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی مشقت کے ساتھ تْو عمر بھر اْس کی پیداوار کھائے گا.

6. مرقس 1باب9تا11، 21تا28، 34 (تا؛) آیات

9. اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرت سے آ کر یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا.

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

10.اورجب وہ پانی سے نکل کر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اترتے دیکھا.

11.اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے. تجھ سے مَیں خوش ہوں.

21. پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادت خانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا.

22. اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا.

23. اور فی الفور اُن کے عبادت خانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی. وہ یوں کہہ کر چلایا.

24. کہ اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے. خدا کا قدوس ہے.

25. یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا چپ رہ اور اِس میں سے نکل جا.

26. پس وہ ناپاک روح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا کر اُس میں سے نکل گئی.

27. اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے! وہ

ناپاک روحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حکم مانتی ہیں.

28. اور فی الفور اُس کی شہرت گلیل کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی.

34. اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا اوربہت سی بدروحوں کو نکالا.

7. یوحنا 17باب1تا3، 14تا20، 22، 23 آیات

1. یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا اے باپ! وہ گھڑی آپہنچی۔ اپنے۔ بیٹے۔ کا جلال ظاہر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے.

2. چنانچہ تْو نے اْسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ جنہیں تْو نے اْسے بخشا ہے اْن سب کو ہمیشہ کی زندگی دے.

3. اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے۔ کہ وہ تجھ خدائے۔ واحد اور برحق کو اور خداوند یسوع مسیح کو جسے۔ تْو نے۔ بھیجا ہے۔ جانیں.

14. میں نے۔ تیرا کلام اْنہیں پہنچا دیا اور دنیا نے۔ اْن سے۔ عداوت رکھی اس لئے کہ جس طرح میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں.

15. میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تْو انہیں دنیا سے اْٹھا لے بلکہ یہ کہ اْس شریر سے اْن کی حفاظت کر.

16. جس طرح میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں.

17. انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر. تیرا کلام سچائی ہے.

18. جس طرح تْو نے مجھے دنیا میں بھیجا اْسی طرح میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا.

19. اور اْن کی خاطر میں اپنے آپ کو مقدس کرتا ہوں تاکہ وہ بھی سچائی کے وسیلہ مقدس کئے جائیں.

20. میں صرف اِن ہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اْن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے.

22. اور وہ جلال جو تْو نے مجھے دیا ہے میں نے انہیں دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں.

23. میں اْن میں اور تْو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہوجائیں اور دنیا جانے کہ تْو ہی نے مجھے بھیجا اور جس طرح کہ تْو نے مجھ سے محبت رکھی.

8. عبرانیوں 13باب20، 21 (تا پہلا) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

20. اب خدا اطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کو ابدی عہد کے خون کے باعث مردوں میں سے زندہ کر کے اٹھا لایا.

21. تم کو ہر ایک بات میں کامل کرے تاکہ تم اْس کی مرضی پوری کرو اور جو کچھ اْس کے نزدیک پسندیدہ ہے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم میں پیدا کرے جس کی تمجید ابدالاباد ہوتی رہے.

سائنس اور صحت

.1 259 :14.6

الٰہی سائنس میں، انسان خدا کی حقیقی شبیہ ہے. الٰہی فطرت کو یسوع مسیح کو بہترین طریقے سے بیان کیا گیا ہے، جس نے انسانوں پر خدا کی مناسب تر عکاسی ظاہر کی اورکمزور سوچ کے نمونے کی سوچ سے بڑی معیارِ زندگی فراہم کی، یعنی ایسی سوچ جو انسان کے گرنے، بیماری، گناہ کرنے اور مرنے کو ظاہر کرتی ہے. سائنسی ہستی اور الٰہی شفا کی مسیح جیسی سمجھ میں کامل اصول اور خیال، کامل خدا اور کامل انسان، بطور سوچ اور اظہار کی بنیاد شامل ہوتے ہیں.

.2 470 :31.21

خدا انسان کا خالق ہے، اور انسان کا الٰہی اصول کامل ہونے سے الٰہی خیال یا عکس یعنی انسان کامل ہی رہتا ہے. انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے. اگر کوئی ایسا لمحہ تھا جب انسان نے الٰہی کاملیت کا اظہار نہیں کیا تو یہ وہ لمحہ تھا جب انسان نے خدا کو ظاہر نہیں کیا، اور نتیجتاً یہ ایک ایسا وقت تھا جب الوہیت یعنی وجود غیر متوقع تھا. اگر انسان نے اپنی کاملیت کھو دی ہے تو اُس نے اپنا کامل اصول، الٰہی عقل کھو دی ہے. اگر انسان اس کامل اصول یا عقل کے بغیر کبھی وجود رکھتا تھا تو پھر انسان کی وجودیت ایک فرضی داستان ہی تھی.

.3 6.30: 306

خدا کا انسان، جسے روحانی طور پر خلق کیا گیا ہے، مادی یا فانی نہیں ہے.

تمام تر انسانی اختلاف کی ولدیت آدم کا خواب تھا، گہری نیند، جس میں زندگی اور اُس ذہانت کا بھرم پیدا ہوا جو مادے سے اخذ ہوا اور گزرا.یہ مشرکانہ غلطی، یا نام نہاد سانپ ابھی بھی سچائی کے مخالف سے اصرار کرتا اور کہتا ہے، ”تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے؛“ یعنی، میں غلطی کو سچائی کی مانند حقیقی اور ابدی بنا دوں گا.

.4 16.7: 491

مادی انسان از خود اور رضاکارانہ غلطی سے، ایک منفی درستگی اور مثبت غلطی سے بنا ہے، دوسرے والا خود کو

صحیح سمجھتا ہے.انسان کی روحانی انفرادیت کبھی غلط نہیں ہوتی.یہ انسان کے خالق کی شبیہ ہے. مادہ بشر کو حقیقی ابتداء اور ہستی کے حقائق سے نہیں جوڑ سکتا، جس میں سب کچھ ختم ہو جانا چاہئے. یہ صرف روح کی برتری کا تسلیم کرنے سے ہوگا، جو مادے کے دعووں کو منسوخ کرتا ہے، کہ بشر فانیت کو برخاست کریں اور کسی مستحکم روحانی تعلق کو تلاش کریں جو انسان کو ہمیشہ کے لئے اپنے خالق کی طرف سے لازم و ملزوم الٰہی شبیہ میں قائم رکھتا ہے.

.5   31.23: 282

مادے میں کوئی موروثی قوت نہیں ہے؛ کیونکہ جو کچھ بھی مادی ہے وہ محض مادی، انسانی، فانی خیال ہے جو ہمیشہ خود پر غلط طور سے ہی حکومت کرتا ہے.

سچائی لافانی عقل کی ذہانت ہے. غلطی فانی عقل کی نام نہاد ذہانت ہے.

جو کچھ بھی انسان کے گناہ یا خدا کے مخالف یا خدا کی غیر موجودگی کی طرف اشارہ کرتا ہے، وہ آدم کا خواب ہے، جو نہ ہی عقل ہے اورنہ انسان ہے، کیونکہ یہ باپ کا اکلوتا نہیں ہے.

.6   17.13: 476

فانی بشر خدا کے گرائے گئے فرزند نہیں ہیں. وہ کبھی بھی ہستی کی کامل حالت میں نہیں تھے جسے بعد ازیں

دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔فانی تاریخ کے آغاز سے انہوں نے ”بدی میں حالت پکڑی اور گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑلے.“

7. 556 :24.17

کیا نسل سے متعلق بصیرت اور ابتدااُس گہری نیند سے آتے ہیں جو آدم پر چھائی تھی؟ نیند تاریکی ہے، لیکن خدا کا تخلیقی فرمان یہ تھا، ”روشنی ہو.“ نیند میں وجہ اور اثر محض بھرم ہیں۔ وہ کچھ دکھائی دیتے ہیں، لیکن ہوتے نہیں۔ بدکاری اور خواب، نہ کہ حقیقتیں، نیند سے آتے ہیں۔ حتیٰ کہ آدم کا یقین بھی ایسا ہی تھا، جس کے مطابق فانی اور مادی زندگی خواب ہے.

8. 338 :32.27

یہواہ نے یہ اعلان کیا کہ زمین ملعون تھی؛ اور اس زمین سے، یا مادے سے آدم نے جنم لیا، اس کے باوجود خدا نے ”انسان کی خاطر“ زمین کو برکت دی.اس کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ آدم وہ مثالی انسان نہیں تھا جس کے لئے زمین کو برکت دی گئی تھی.مثالی انسان اپنے وقت پر ظاہر کیا گیا، اور اُسے بطور یسوع مسیح جانا جاتا تھا.

9. 332 :23 (یسوع).26، 2.29

یسوع ایک کنواری کا بیٹا تھا. اُسے خدا کا کلام سنانے کے لئے اور ایک ایسی انسانی شکل میں بشر پر ظاہر ہونے کے لئے

مقرر کیا گیا تھا جسے وہ سمجھ سکتے اور ساتھ ہی ساتھ اس کا ادراک پا سکیں....اُس نے الوہیت کی اعلیٰ قسم ظاہر کی، جسے ایک جسمانی شکل ہی اُس دور میں ظاہر کر سکتی تھی.ایک حقیقی اور مثالی انسان میں جسمانی عنصر داخل نہیں ہو سکتا.تاہم یہ مسیح ہی ہے۔ جو اپنی صورت پر بنائے گئے۔ انسان اور خدا کے۔ مابین اتفاق یا روحانی معاہدے کو بیان کرتا ہے.

10. 333 :8 (مسیح).13

الٰہی خطاب یسوع کی مانند مسیح کوئی نام نہیں ہے. مسیح خدا کی روحانی،ابدی فطرت کو ظاہر کرتا ہے.یہ نام مسیحا کا مترادف لفظ ہے۔ اور اُس روحانیت کی جانب اشارہ دیتا ہے۔ جو ایسی زندگی سے۔ سکھائی، بیان کی گئی اور ظاہر کی گئی جس کے لئے مسیح یسوع مجسم ہوا تھا.

11. 476 :5.28

خدا کے۔ لوگوں سے۔ متعلق، نہ کہ انسان کے۔ بچوں سے۔ متعلق، بات کرتے ہوئے یسوع نے کہا، ”خدا کی بادشاہی تمہارے۔ درمیان ہے؛“۔ یعنی سچائی اور محبت حقیقی انسان پر سلطنت کرتی ہے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ انسان خدا کی صورت پر ہے۔ گناہ اور ابدی ہے۔ یسوع نے۔ سائنس میں کامل آدمی کو دیکھا جو اُس پر وہاں ظاہر ہوا جہاں گناہ کرنے والا فانی انسان لافانی پر ظاہر ہوا. اس کامل شخص میں نجات دہندہ نے خدا کی اپنی شبیہ اور صورت کو دیکھا اور انسان کے۔ اس درست نظریے۔ نے۔ بیمار کو شفا

بخشی. لہٰذہ یسوع نے تعلیم دی کہ خدا برقرار اور عالمگیر ہے اور یہ کہ انسان پاک اور مقدس ہے.

12. 260 :12.7

بشری خیالات یعنی غلط تصورات کو اْن تمام تصورات کا راستہ ہموار کرنا چاہئے جو کامل اور ابدی ہیں. کئی نسلوں سے انسانی عقائد الٰہی تصورات کو حاصل کریں گے اور خدا کی تخلیق کا لافانی اور کامل نمونہ آخر کار صرف ہستی کے حقیقی تصور کے طور پر دکھائی دے گا.

13. 407 :22 (میں).28

سائنس میں تمام تر ہستی ابدی، روحانی، کامل اور ہر عمل میں ہم آہنگ ہے۔ ایک کامل نمونے۔ کو آپ کے۔ خیالات میں پیش ہونے دیں بجائے اس کے بد اخلاق مخالف کے. خیالات کی روحانیت آپ کے۔ شعور کو روشن کرتی اور اس میں الٰہی عقل یعنی زندگی لاتی ہے نہ کہ موت.

14. 470 :5.32

سائنس میں خدا اور انسان، الٰہی۔ اصول اور خیال کے۔ تعلقات لازوال ہیں، اور سائنس غیر متغیر رہنے۔ میں بھول چوک نہیں جانتی اور نہ ہی اِس کی ابدی تاریخ سے ہم آہنگی کی جانب واپسی جانتی ہے، لیکن الٰہی حْکم یا روحانی قانون ضرور رکھتی ہے جس میں خدا جو کچھ وہ بناتا ہے کامل اور ابدی ہیں.

روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے.

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونےچاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے ، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں،

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

غلط تاثر ات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے.

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے. اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوارہوگا.

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔